

سراج دولارا نہ راء کا نرخی ہیں اور پیاسا ہیں

سراج دولارا نہ راء کا نرخی ہیں اور پیاسا ہیں
 بُند نہیں ہیں پانی کی خون کا دریا بہتا ہیں
 اکبر قاسم کوئی نہیں اس بندھی تو کس سے بندھے
 دریا چہن نے والا بھی دریا چہن کے سویا ہیں
 حلق پہ تیغ قاتل ہیں جان پیمبر سجدے میں
 دونو عالم صدقے ہو کیسا پیامرا سجدہ ہیں
 خون کی ندی ایسی بھی صبح سے لیکر شام تلک
 چاند نبی کا ڈوب گیا سورج ڈونے والا ہیں
 راہِ خدا میں جلدی کی اگر جانے والوںے
 صبح کے ساتھی مارے گے شام ہوئی لب تنہا ہیں
 کل جونبی کے دوش پہ تھا اج وہ سر ہے نیزے پر
 ایک نہمانہ ایسا تھا ایک نہمانہ ایسا ہیں

تیری قضاء یہ کیسی تھی منے والے تیرے لئے
 مجلس بستی بستی ہیں ماتم صحراء صحراء ہیں
 لاش ائی جب نوشاد کی خیڑے میں بولی دلہن
 کس ظالم نے میرے خدا ابن حسن کو مارا ہیں

